162645 ـ نماز تروایح کی ادائیگی کے وقت ایك ٹانگ پر کھڑا ہونا

سوال

ہم نماز تراویح ادا کرتے ہیں تو کیا میرے لیے دروان تراویح راحت حاصل کرنے کے لیے کبھی ایك اور کبھی دوسری اور کبھی دونوں ٹانگوں پر کھڑا ہونا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر نماز میں قیام طویل ہو تو آدمی کے لیے کبھی ایك ٹانگ کا اور کبھی دونوں کا سہارا لینے میں کوئی حرج نہیں تا کہ وہ راحت و آرام حاصل کر سکے، اس فعل کو " المراوحہ " کا نام دیا جاتا ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ ایك ٹانگ دوسری سے آگے نہ ہو، بلکہ لوگوں کے ساتھ ہو ان سے آگے یا پیچھے نہیں اس لیے عذر والے شخص کے لیے تو ایسا کرنا جائز ہے، لیکن بغیر عذر کے ایسا کرنا مکروہ ہے.

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اگر کوئی شخص اپنی ایك ٹانگ پر کھڑا ہو تو کراہت کے ساتھ اس کی نماز صحیح ہے، اور اگر معذور ہو تو پھر کراہت نہیں.

دیکھیں: المجموع (3 / 234).

اور ایك مقام پر رمقطراز ہیں:

" یہ علم میں رکھیں کہ صحیح و تندرست شخص کے لیے ایك ٹانگ پر قیام کرنا مکروہ ہے اور یہ صحیح ہوگا "

دیکھیں: روضۃ الطالبین (1 / 234).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" رہا مسئلہ مراوحۃ یعنی بعض اوقات ایك پاؤں کے سہارے کھڑے ہونا اور بعض اوقات دوسرے پاؤں کے سہارے تو اس میں کوئی حرج نہیں، خاص کر جب قیام طویل ہو، لیکن اس میں اسے اپنی ایك ٹانگ آگے اور دوسرے پیچھے

نہیں کرنی چاہیے، بلکہ دونوں ٹانگیں برابر ہوں، اور ایسا کثرت سے مت کرے " انتہی

دیکھیں: الشرح الممتع (3 / 224).

واللہ اعلم .